مولانا محمد اکرم مدنی ﷾
(مدرس جامعہ سلفیہ)

ترجمۃ القرآن الکریم

اسماء حسنیٰ سے پکارنا

قولہ تعالیٰ ؛ والاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا وذروا الذین یلحدون فی اسمائہ سیجزون ما کانوا یعملون (الاعراف: 180)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں۔ انہی ناموں سے اسے پکارا کرو اور انہیں چھوڑو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں جلد ہی انہیں اس کا بدلہ مل جائے گا۔

قارئین کرام! اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ (اچھے اچھے ناموں) سے مراد اللہ تعالیٰ کے وہ نام ہیں جن سے اس کی مختلف صفات، اس کی عظمت، جلالت اور اس کی قدرت وطاقت کا اظہار ہوتا ہے۔ صحیحین کی حدیث ہے۔ **عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ تسعا وتسعین اسما مائۃ الا واحدامن احصاھا دخل الجنۃ و ھو وتر یحب الوتر (صحیح بخاری کتاب الدعوات) و مسلم . کتاب الذکر)** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں ((ایک کم سو) جو ان کو شمار کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ طاق ہے طاق کو پسند کرتا ہے۔ شمار کرنے کا مطلب ہے ان پر ایمان لانا یا ان کو گننا اور انہیں ایک ایک کر کے بطور تبرک اخلاص کے ساتھ پڑھنا یا ان کا حفظ ان کے معانی کا جاننا اور ان سے اپنے آپ کو متصف کرنا (تفسیر احسن البیان ص ۴۶۹)

قولہ تعالیٰ؛ **یلحدون فی اسمائہ الحاد** کے معنی ہیں کسی ایک طرف مائل ہونا۔ دین میں الحاد اختیار کرنے کا مطلب ہے کج روی اور گمراہی اختیار کرنا۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں الحاد کی کئی صورتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں تبدیلی کر دی جائے۔ یا اللہ کے ناموں میں اپنی طرف سے اضافہ کر دیا جائے۔ جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ یا اس کے ناموں میں (باقی صفحہ نمبر 85)

ترجمۃ الحدیث

نماز تہجد کی فضیلت

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینزل ربنا تبارک و تعالیٰ کل لیلۃ الی السماء الدنیا حین یبقی ثلث اللیل الاخر . یقول من یدعونی فاستجب لہ ؟ من یسئلنی فاعطیہ ؟ من یستغفرلی فاغفرلہ (متفق علیہ بحوالہ مشکوۃ باب التحریض علی قیام اللیل)

ترجمہ؛۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارا رب تبارک و تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا کی جانب نزول فرماتا ہے۔ جب رات کا آخری تیسرا حصہ باقی رہتا ہے تو وہ اعلان کرتا ہے کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کو قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے میں اس کے سوال کو پورا کروں؟ اور کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے میں اس کو معاف کروں۔

تشریح؛۔ قارئین کرام! مندرجہ بالا حدیث میں تہجد کے وقت اٹھنا اس سے مناجات کرنا۔ تضرع زاری کرنا۔ عبادت کرنا اور دعائیں کرنا اور گڑگڑا کر اس سے مانگنا۔ گناہوں کی معافی مانگنا الغرض ہر قسم کی حاجات طلب کرنے کے لئے سحری کے وقت کے جاگنے کی بڑی فضیلت ہے جیسا کہ دوسری حدیث میں ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ یقیناً رات میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ کوئی مسلمان جب اس کی موافقت کرتا ہے اور وہ اس گھڑی میں اللہ سے دنیا اور آخرت کی کسی بھلائی کا سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا سوال پورا کرتا ہے (جو کچھ مانگتا ہے وہ عطا کرتا ہے) اور یہ ہر رات میں ہے۔

اور حضرت عمرو بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رات کے آخری حصے میں اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے (باقی صفحہ نمبر 85)